God's Plan to Save His People

خدا کا اپنے لوگوں کو بچانے کا منصوبہ

خدا عظیم اور بھلا ہے۔

یہاں صرف ایک واحد زندہ اور سچا خدا ہے، کامل، سلطان، پاک، دانا، ابدی، نا قابلِ دید، قادرِ مطلق، نا قابلِ تبدیل، راست، رحیم، ہر جگہ موجود، اور سب چیزوں کو جاننے والا ہے۔ خدا تین اشخاص میں وجود رکھتا ہے: خدا باپ، خدا بیٹا، اور خدا روح القدس۔ فرشتے اور انسان، اور دیگر مخلوقات، خدا کے مقروض ہیں جو کوئی بھی خدمت، عبادت اور فرمانبرداری جن کا تقاضا وہ اُن سے کرتا ہے۔

''دیکھ قومیں ڈول کی ایک بوند کی مانند ہیں اور ترازو کی باریک گرد کی مانند گنی جاتی ہیں۔۔۔ سب قومیں اُس کی نظر میں ہیچ ہیں بلکہ وہ اُس کے نزدیک بطالت اور ناچیز سے بھی کمتر گنی جاتی ہیں۔۔۔ وہ محیط زمین پر بیٹھا ہے اور اُس کے باشندے ٹڈوں کی مانند ہیں۔ وہ آسمان کو پردہ کی مانند تانتا ہے اور اُس کو سکونت کے لیے خیمہ کی مانند پھیلاتا ہے وہ شاہزادوں کو ناچیز کر ڈالتا اور دُنیا کے حاکموں کو ہیچ ٹھہراتا ہے۔۔۔ وہ تھکے ہوئے کو زور بخشتا ہے اور ناتوان کی توانائی کو زیادہ کرتا ہے۔ نوجوان بھی تھک جائیں گے اور ماندہ ہونگے اور سورما بالکل گر پڑیں گے لیکن خداوند کا انتظار کرنے والے ازسرِ نو زور حاصل کریں گے۔ وہ عقابوں کی مانند بال و پر سے اُڑیں گے وہ دوڑیں گے اور نہ تھکیں گے۔ وہ چلیں گے اور ماندہ نہ ہونگے۔ (یسعیاہ 40)۔

''اور زمین کے تمام باشندے ناچیز گنے جاتے ہیں اور وہ آسمانی لشکر اور اہلِ زمین کے ساتھ جو کچھ چاہتا ہے کرتا ہے اور کوئی نہیں جو اُس کا ہاتھ روک سکے یا اُس سے کہے کہ تُو کیا کرتا ہے؟ (دانی ایل 4: 35)۔

انسان خدا کی تخلیق ہے

انسانی مخلوقات جانوروں یا کیچڑ سے وجود میں نہیں آئے، یہ خدا کی خاص تخلیق ہے۔ انسان خدا کی صورت ہے: ''اور خدا نے انسان کو اپنی صورت پر پیدا کیا ۔۔۔ اور خداوند خدا نے زمین کی مٹی سے انسان کو بنایا اور اُس کے نتھنوں میں زندگی کا دم پھونکا تو انسان جیتی جان ہوا۔'' (پیدائش 1: 27، 2: 7)۔ پہلے انسان آدم سے خدا نے پہلی عورت حوا کو بنایا۔

خدا نے آدم اور حوا کو کامل ماحول میں رکھا اور آدم کو ایک حکم دیا جس کی اُس کی جلدی سے نافرمانی کی: ''اور خداوند خدا نے آدم کو حکم دیا اور کہا کہ تُو باغ کے ہر درخت کا پھل بے روک ٹوک کھا سکتا ہے۔ لیکن نیک و بد کی پہچان کے درخت کا کبھی نہ کھانا کیونکہ جس روز تُو نے اُس میں سے کھایا تُو مرا۔''
(پیدائش 2: 16، 17)۔

گناہگار انسان کی موت

خدا کی نافرمانی کرتے ہوئے، آدم گناہگار بنا اور تمام لوگ جو اُس کے بعد آئے، جن میں حوا بھی شامل تھی، اُنہیں موت کے ساتھ، دونوں جسمانی اور روحانی موت کے ساتھ سزا دی گئی۔ ''''پس جس طرح ایک آدمی کے سبب سے گناہ دُنیا میں آیا اور گناہ کے سبب سے موت آئی، اور یوں موت سب آدمیوں میں پھیل گئی اس لیے کہ سب نے گناہ کیا۔'' (رومیوں 5: 12)۔

لوگوں کا گناہ کرنا مسلسل ہے، اگر یہ عمل سے نہیں، تو پھر خیال سے ہوتا ہے: ''اور خداوند نے دیکھا کہ زمین پر انسان کی بدی بہت بڑھ گئی ہے اور اُس کے دل کے تصور اور خیال سدا بُرے ہی ہوتے ہیں۔'' (پیدائش 6: 5)

تمام لوگ بدکار ہیں ۔''کوئی راستباز نہیں ایک بھی نہیں ۔کوئی سمجھدار نہیں ۔کوئی خدا کا طالب نہیں ۔سب گمراہ ہیں سب کے سب نکمے بن گئے ۔کوئی بھلائی کرنے والا نہیں ۔ایک بھی نہیں ۔اُن کا گلا کھلی ہوئی قبر ہے ۔اُنہوں نے اپنی زبانوں سے فریب دیا۔ اُن کے ہونٹوں میں سانپوں کا زہر ہے ۔اُنکا منہ لعنت اور کڑواہٹ سے بھرا ہے ۔اُن کے قدم خون بہانے کے لیے تیز رو ہیں ۔اُن کی راہوں میں تباہی اور بدحالی ہے ۔اور وہ سلامتی کی راہ سے واقف نہ ہوئے ۔اُن کی آنکھوں میں خدا کا خوف نہیں ۔ ۔ ۔اِس لیے کہ سب نے گناہ کیا اور سب خدا کے جلال سے محروم ہیں ۔''(رومیوں 3:10 ۔18، 23)۔

''اور اپنے بندہ کو عدالت میں نہ لا کیونکہ تیری نظر میں کوئی آدمی راستباز نہیں ٹھہر سکتا ۔''(زبور 143:2)۔''ہم سب بھیڑوں کی مانند بھٹک گئے ۔ہم میں سے ہر ایک اپنی راہ کو پھرا پر خداوند نے ہم سب کی بدکرداری اُس پر لادی''(یسعیاہ 53:6)۔

انسان کی بدکاری کا ذریعہ اُس کا اپنا دل ہے :''دل سب چیزوں سے زیادہ حیلہ باز اور لا علاج ہے ۔اُس کو کون دریافت کر سکتا ہے؟''(یرمیاہ 17:9)۔''کیونکہ اندر سے یعنی آدمی کے دل سے بُرے خیال نکلتے ہیں ۔حرامکاریاں ۔چوریاں ،خونریزیاں ۔زناکاریاں ۔لالچ ۔بدیاں ۔مکر ۔شہوت پرستی ۔بدنظری ۔بدگوئی ۔شیخی ۔ بیوقوفی ۔ یہ سب بُری باتیں اندر سے نکل کر آدمی کو ناپاک کرتی ہیں ۔''(مرقس 7:21 ۔23)۔

گراہوا انسان بالکل اچھائی نہیں کر سکتا ۔''اِس لیے کہ جسمانی نیت خدا کی دُشمنی ہے کیونکہ نہ تو خدا کی شریعت کے تابع ہے نہ ہو سکتی ہے ۔اور جو جسمانی ہیں وہ خدا کو خوش نہیں کر سکتے ۔''(رومیوں 8:7 ۔8)۔

''مگر نفسانی آدمی خدا کے روح کی باتیں قبول نہیں کرتا کیونکہ وہ اُس کے نزدیک بیوقوفی کی باتیں ہیں اور نہ وہ اُنہیں سمجھ سکتا ہے کیونکہ وہ روحانی طور پر پرکھی جاتی ہیں ۔''(1 کرنتھیوں 2:14)۔''اور اُس نے تمہیں بھی زندہ کیا جب اپنے قصوروں اور گناہوں کے سبب سے مُردہ تھے ۔ جن میں تُم پیشتر دُنیا کی روش پر چلتے تھے اور ہوا کی عملداری کے حاکم یعنی اُس روح کی پیروی کرتے تھے جو اب نافرمانی کے فرزندوں میں تاثیر کرتی ہے ۔ان میں ہم بھی سب کے سب پہلے اپنے جسم کی خواہشوں میں زندگی گزارتے اور جسم اور عقل کے ارادے پورے کرتے تھے اور دوسروں کی مانند طبعی طور پر غضب کے فرزند تھے ۔ (اِفسیوں 2:1 ۔3)۔

انسان اپنے آپ کو گناہ یا موت سے بچانے کے لیے کچھ نہیں کر سکتا :''کوئی میرے (یسوع) کے پاس نہیں آ سکتا جب تک کہ باپ جس نے مجھے بھیجا اُسے کھینچ نہ لے ۔ ۔ ۔''(یوحنا 6:44)۔

خدا باپ کی محبت

دُنیا کی تخلیق سے پہلے، یہاں تک کہ آدمی کے گناہ کرنے سے پہلے، خدا نے نجات کا منصوبہ بنایا: خدا باپ اُن اشخاص کو چُنتا ہے جو نجات یافتہ بنیں گے، یسوع مسیح، جو خدا بیٹا اور اِس کے ساتھ ساتھ انسان تھا، اُن کی جگہ اُن کے گناہوں کے لیے مرا، خدا روح القدس کفارے کو لاگو کرتا ہے جسے مسیح نے اُن کے لیے حاصل کیا جن کو خدا باپ نے چُنا تے جن کے لیے مسیح موا ۔خدا باپ اُن کو چُنتا ہے جو اُس کے رحم اور فضل کے ساتھ مکمل طور پر بچائے جائیں گے ۔ اُس نے ہر ایک کو بچانے کے لیے انتخاب نہیں کیا ۔

خدا کا انتخاب کرنا ساری ہمیشگی سے ہوا تھا :''ہمارے خداوند یسوع مسیح کے خدا اور باپ کی حمد ہو جس نے ہم کو مسیح میں آسمانی مقاموں پر ہر طرح کی روحانی برکت بخشی ۔چنانچہ اُس نے ہم کو بنای عالم سے پیشتر اُس میں چُن لیا تا کہ ہم اُس کے نزدیک محبت میں پاک اور بے عیب ہوں ۔اور اُس نے اپنی مرضی کے نیک ارادہ کے موافق ہمیں اپنے لیے پیشتر سے مقرر کیا کہ یسوع مسیح کے وسیلہ سے اُس کے لے پالک بیٹے ہوں ۔ تا کہ اُس کے اُس فضل کے جلال کی ستائش ہو جو ہمیں اُس عزیز میں مفت بخشا ۔''(اِفسیوں 1:3 ۔6)۔

''جس (خدا) نے ہمیں نجات دی اور پاک بُلاوے سے بُلایا ہمارے کاموں کے موافق نہیں بلکہ اپنے خاص ارادہ اور اُس فضل کے موافق جو مسیح یسوع میں ہم پر ازل سے ہوا ۔''(2 تیمتھیس 1:9)۔

خدا اشخاص کو چُنتا ہے: ''مبارک ہے وہ آدمی جسے تُو (خداوند) برگزیدہ کرتا اور اپنے پاس آنے دیتا ہے۔'' (زبور 65: 4)۔
خدا اپنی مرضی کے مطابق لوگوں کو چُنتا ہے، نہ کہ اُس چیز سے جسے وہ کرتے ہیں: ''
اور ابھی تک نہ تو لڑکے پیدا ہوئے تھے اور نہ اُنہوں نے نیکی یا بدی کی تھی، تا کہ خدا کا ارادہ جو برگزیدگی پر موقوف ہے اعمال پر مبنی نہ ٹھہرے بلکہ بُلانے والے پر۔۔۔ چنانچہ لکھا ہے کہ میں (خدا) نے یعقوب سے تو محبت کی مگر عیسو سے نفرت۔۔۔ پس جس پر رحم کرنا منظور ہے اُس پر رحم کرونگا اور جس پر ترس کھانا منظور ہے اُس پر ترس کھاونگا۔ پس یہ نہ ارادہ کرنے والے پر منحصر ہے نہ دوڑ دھوپ کرنے والے پر بلکہ رحم کرنے والے خدا پر۔۔۔ پس وہ جس پر چاہتا ہے رحم کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے اُسے سخت کر دیتا ہے۔۔۔ کیا کمہار کو مٹی پر اختیار نہیں کہ ایک ہی لوندے میں سے ایک برتن عزت کے لیے بنائے اور دوسرا بے عزتی کے لیے؟ پس کیا تعجب ہے اگر خدا اپنا غضب ظاہر کرنے اور اپنی قدرت آشکارہ کرنے کے ارادہ سے غضب کے برتنوں کے ساتھ جو ہلاکت کے لیے تیار ہوئے تھے نہایت تحمل سے پیش آیا۔ اور یہ اس لیے ہوا کہ اپنے جلال کی دولت رحم کے برتنوں کے ذریعہ سے آشکارہ کرے جو اُس نے جلال کے لیے پہلے سے تیار کیے تھے؟'' (رومیوں 9)۔
خدا لوگوں کا انتخاب نہیں کرتا کیونکہ وہ زورآور، یا نیک، یا امیر، یا دانا ہیں: ''بلکہ خدا نے دُنیا کے بیوقوفوں کو چُن لیا کہ حکیموں کو شرمندہ کرے اور خدا نے دُنیا کے کمزوروں کو چُن لیا کہ زورآوروں کو شرمندہ کرے۔ اور خدا نے دُنیا کے کمینوں اور حقیروں کو بلکہ بےوجودوں کو چُن لیا کہ موجودوں کو نیست کرے۔ تا کہ کوئی بشر خدا کے سامنے فخر نہ کرے۔'' (1 کرنتھیوں 1: 27۔ 29)۔
جب خدا لوگوں کو بچانے کے لیے انتخاب کرتا ہے، وہ دراصل اُن کو بچاتا ہے: ''اور ہم کو معلوم ہے کہ سب چیزیں مل کر خدا سے محبت رکھنے والوں کے لیے بھلائی پیدا کرتی ہیں یعنی اُن کے لیے جو خدا کے ارادہ کے موافق بُلائے گئے۔ کیونکہ جنکو اُس نے پہلے سے جانا اُنکو پہلے سے مقرر بھی کیا کہ اُس کے بیٹے کے ہمشکل ہوں تا کہ وہ سب سے بھائیوں میں سے پہلوٹھا ٹھہرے۔ اور جنکو اُس نے پہلے سے مقرر کیا اُنکو بُلایا بھی اور جنکو بُلایا اُنکو راستباز بھی ٹھہرایا اور جنکو راستباز ٹھہرایا اُن کو جلال بھی بخشا۔'' (رومیوں 8: 28۔ 30)۔
لوگ اپنی نجات کے لیے کچھ حصہ نہیں ڈالتے: ''لیکن جتنوں نے اُسے قبول کیا اُس نے اُنہیں خدا کے فرزند بننے کا حق بخشا یعنی اُنہیں جو اُس کے نام پر ایمان لاتے ہیں۔ وہ نہ خون سے نہ جسم کی خواہش سے نہ انسان کے ارادہ سے بلکہ خدا سے پیدا ہوئے۔'' (یوحنا 1: 12۔ 13)۔ ''کیونکہ تُم کو ایمان کے وسیلہ سے فضل ہی سے نجات ملی ہے اور یہ تمہاری طرف سے نہیں خدا کی بخشش ہے اور نہ اعمال کے سبب سے ہے تا کہ کوئی فخر نہ کرے۔''
(افسیوں 2: 8، 9)۔

یسوع مسیح ابنِ خدا کی موت

خدا بیٹا زمین پر خدا باپ کے منصوبے کو آگے لیجانے کے لیے آیا تا کہ اپنے لوگوں کو اُن کے گناہوں سے اور اُس سزا سے جس کے وہ مستحق تھے اُنہیں بچائے۔ یسوع درحقیقت اُن کو بچاتا ہے، اور صرف اُن کو، جن کو خدا باپ نجات یافتہ بننے کے لیے انتخاب کر چکا ہے۔
یسوع مسیح، جو دونوں خدا اور انسان ہے، اپنے لوگوں کو بچائے گا، اُن لوگوں کو جن کو خدا باپ نجات کے لیے چُن چکا ہے: ''اور اُس (مریم) کے بیٹا ہوگا اور تُو اُس کا نام یسوع رکھنا کیونکہ وہی اپنے لوگوں کو اُن کے گناہوں سے نجات دے گا۔'' (متی 1: 21)۔
یسوع نے صرف اپنے لوگوں کے لیے دعا کی: ''یسوع نے یہ باتیں کی اور اپنی آنکھیں آسمان کی طرف اُٹھا کر کہا کہ اے باپ، وہ گھڑی آ پہنچی۔ اپنے بیٹے کا جلال ظاہر کرتا کہ بیٹا تیرا جلال ظاہر کرے۔ چنانچہ تُو نے اُسے ہر بشر پر اختیار دیا ہے تا کہ جنہیں تُو نے اُسے بخشا ہے اُن سب کو وہ ہمیشہ کی زندگی دے۔ اور ہمیشہ کی زندگی یہ ہے کہ تُجھ خدای واحد اور برحق کو اور یسوع مسیح کو جسے تُو نے بھیجا جانیں۔
جو کام تُو نے مجھے دیا تھا اُس کو تمام کر کے میں نے زمین پر تیرا جلال ظاہر کیا۔۔۔ میں نے تیرے نام کو اُن آدمیوں پر ظاہر کیا جنہیں تُو نے دُنیا میں سے مجھے

دیا۔ وہ تیرے تھے اور تُو نے اُنہیں مجھے دیا اور اُنہوں نے تیرے کلام پر عمل کیا ہے۔ اب وہ جان گئے کہ جو کچھ تُو نے مجھے دیا ہے وہ سب تیری ہی طرف سے ہے۔ کیونکہ جو کلام تُو نے مجھے پہنچایا وہ میں نے اُنکو پہنچا دیا اور اُنہوں نے اُسکو قبول کیا اور سچ جان لیا کہ میں تیری طرف سے نکلا ہوں اور وہ ایمان لائے کہ تُو ہی نے مجھے بھیجا۔

'میں اُن کے لیے درخواست کرتا ہوں میں دُنیا کے لیے درخواست نہیں کرتا بلکہ اُن کے لیے جنہیں تُو نے مجھے دیا ہے کیونکہ وہ تیرے ہیں۔ اور جو کچھ میرا ہے وہ سب تیرا ہے اور جو تیرا ہے وہ میرا ہے اور اُن سے میرا جلال ظاہر ہوا ہے۔

میں آگے کو دُنیا میں نہ ہونگا مگر یہ دُنیا میں ہیں اور میں تیرے پاس آتا ہوں، اے قدوس باپ! اپنے اُس نام کے وسیلہ سے جو تُو نے مجھے بخشا ہے اُن کی حفاظت کرتا کہ وہ ہماری طرح ایک ہوں۔۔۔ میں صرف ان ہی کے لیے درخواست نہیں کرتا بلکہ اُن کے لیے بھی جو ان کے کلام کے وسیلہ سے مجھ پر ایمان لائیں گے۔۔۔'' (یوحنا 17)۔

یسوع درحقیقت اپنے سب لوگوں کو بچائے گا: ''یسوع نے اُن سے کہا زندگی کی روٹی میں ہوں۔ جو میرے پاس آئے وہ ہرگز بھوکا نہ ہوگا اور جو مجھ پر ایمان لائے وہ کبھی پیاسا نہ ہوگا۔ لیکن میں نے تُم سے کہا کہ تُم نے مجھے دیکھ لیا ہے۔ پھر بھی ایمان نہیں لاتے۔ جو کچھ باپ مجھے دیتا ہے میرے پاس آجائے گا اور جو کوئی میرے پاس آئے گا اُسے میں ہرگز نکال نہ دونگا۔ کیونکہ میں آسمان سے اس لیے نہیں آیا اُترا ہوں کہ اپنی مرضی کے موافق عمل کروں، اور میرے بھیجنے والے کی مرضی یہ ہے کہ جو کچھ اُس نے مجھے دیا ہے میں اُس میں سے کچھ کھو نہ دوں بلکہ اُسے آخری دن پھر زندہ کروں۔'' (یوحنا 6:35۔39)۔

''لیکن خدا اپنی محبت کی خوبی ہم پر یوں ظاہر کرتا ہے کہ جب ہم گناہگار ہی تھے تو مسیح ہماری خاطر موا۔ پس جب ہم اُس کے خون کے باعث اب راستباز ٹھہرے تو اُس کے وسیلہ سے غضبِ الٰہی سے ضرور ہی بچیں گے۔ کیونکہ جب باوجود دُشمن ہونے کے خدا سے اُس کے بیٹے کی موت کے وسیلہ سے ہمارا میل ہوگیا تو میل ہونے کے بعد تو ہم اُس کی زندگی کے سبب سے ضرور ہی بچیں گے۔'' (رومیوں 5: 8۔10)۔

یسوع اپنی بھیڑوں کی جگہ، اُن کی سزا کو حاصل کرتے ہوئے مرا: ''اچھا چرواہا میں (یسوع) ہوں۔ اچھا چرواہا بھیڑوں کے لیے اپنی جان دیتا ہے۔۔۔ اچھا چرواہا میں ہوں جس طرح باپ مجھے جانتا ہے اور میں باپ کو جانتا ہوں۔ اسی طرح میں اپنی بھیڑوں کو جانتا ہوں اور میری بھیڑیں مجھے جانتی ہیں اور میں بھیڑوں کے لیے اپنی جان دیتا ہوں۔'' (یوحنا 10: 11، 14، 15)۔

''اے بھائیو! میں تمہیں وہی خوشخبری جتائے دیتا ہوں جو پہلے دے چکا ہوں جسے تم نے قبول بھی کرلیا تھا اور جس پر قائم بھی ہو، اسی کے وسیلہ سے تُم کو نجات بھی ملی ہے۔۔۔ کہ مسیح کتابِ مقدس کے مطابق ہمارے گناہوں کے لیے موا۔ اور دفن ہوا اور تیسرے دن کتابِ مقدس کے مطابق جی اُٹھا۔۔۔'' (1 کرنتھیوں 15: 1۔4)۔

ایماندار ''مگر اُس (خدا) کے فضل کے سبب سے اُس مخلصی کے وسیلہ سے جو مسیح یسوع میں ہے مفت راستباز ٹھہرائے جاتے ہیں۔۔۔ بلکہ اسی وقت اُس کی راستبازی ظاہر ہوتا کہ وہ خود بھی عادل رہے اور جو یسوع پر ایمان لائے اُس کو بھی راستباز ٹھہرانے والا ہو۔'' (رومیوں 3: 24۔26)۔

مسیح سب لوگوں کے لیے نہیں مرا، بلکہ صرف اپنے لوگوں کے لیے: ''پس یہودیوں نے اُس کے گرد جمع ہو کر اُس سے کہا تُو کب تک ہمارے دل کو ڈانواڈول رکھے گا؟ اگر تُو مسیح ہے تو ہم سے صاف کہہ دے۔

یسوع نے اُنہیں جواب دیا کہ میں نے تو تُم سے کہہ دیا مگر تُم یقین نہیں کرتے۔ جو کام میں اپنے باپ کے نام سے کرتا ہوں وہی میرے گواہ ہیں۔ لیکن تُم اس لیے یقین نہیں کرتے کہ میری بھیڑوں میں سے نہیں۔ میری بھیڑیں میری آواز سُنتی ہیں اور میں اُنہیں جانتا ہوں اور وہ میرے پیچھے پیچھے چلتی ہیں۔ اور میں اُنہیں ہمیشہ کی زندگی بخشتا ہوں اور وہ ابد تک کبھی ہلاک نہ ہونگی اور کوئی اُنہیں میرے ہاتھ سے چھین نہ لے گا۔'' (یوحنا 10: 24۔28)۔

''اور اُس (یسوع) نے کہا تُم (اپنے شاگردوں سے) کو خدا کی بادشاہی کے بھیدوں کی سمجھ دی گئی ہے مگر اوروں کو تمثیلوں میں سُنایا جاتا ہے تاکہ

دیکھتے ہوئے نہ دیکھیں اور سُنتے ہوئے نہ سمجھیں۔'' (لوقا 8: 10)۔

خدا روح القدس کا فضل

لوگ جنہیں خدا چُن چکا ہے وہ خدا کے بچانے والے فضل سے مزاحمت نہیں کر سکتے، کیونکہ خدا سب پر قادر ہے۔

خدا کا کلام زور آور ہے: ''اُسی طرح میرا کلام جو میرے منہ سے نکلتا ہے ہوگا۔ وہ بے انجام میرے پاس واپس نہ آئے گا بلکہ جو کچھ میری خواہش ہوگی وہ اُسے پورا کرے گا اور اُس کام میں جس کے لیے میں نے اُسے بھیجا موثر ہوگا۔'' (یسعیاہ 55: 11)۔

خدا دونوں جسمانی اور روحانی طور پر، مُردوں میں سے زندہ کرتا ہے: ''کیونکہ جس طرح باپ مُردوں کو اُٹھاتا اور زندہ کرتا ہے اُسی طرح بیٹا بھی جنہیں چاہتا ہے زندہ کرتا ہے۔'' (یوحنا 5: 21)۔

خدا کے بچانے والے رحم کی مزاحمت نہیں کی جا سکتی: ''پس جس پر رحم کرنا منظور ہے اُس پر رحم کرونگا اور جس پر ترس کھانا منظور ہے اُس پر ترس کھاؤنگا۔ پس یہ نہ ارادہ کرنے والے پر منحصر ہے نہ دوڑ دھوپ کرنے والے پر بلکہ رحم کرنے والے خدا پر۔۔۔ پس وہ جس پر چاہتا ہے رحم کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے اُسے سخت کر دیتا ہے۔۔۔ کیا کمہار کو مٹی پر اختیار نہیں کہ ایک ہی لوندے میں سے ایک برتن عزت کے لیے بنائے اور دوسرا بے عزتی کے لیے؟ پس کیا تعجب ہے اگر خدا اپنا غضب ظاہر کرنے اور اپنی قدرت آشکارہ کرنے کے ارادہ سے غضب کے برتنوں کے ساتھ جو ہلاکت کے لیے تیار ہوئے تھے نہایت تحمل سے پیش آیا۔ اور یہ اس لیے ہوا کہ اپنے جلال کی دولت رحم کے برتنوں کے ذریعہ سے آشکارہ کرے جو اُس نے جلال کے لیے پہلے سے تیار کیے تھے؟'' (رومیوں 9: 15۔ 23)۔

وہ جن کا خدا انتخاب کر چکا ہے وہ ایمان رکھیں گے: ''اور جتنے ہمیشہ کی زندگی کے لیے مقرر کیے گئے تھے ایمان لے آئے'' (اعمال 13: 48)۔ ''خداوند یسوع پر ایمان لا تو تُو اور تیرا گھرانہ نجات پائے گا۔'' (اعمال 16: 31)۔

نجات کی ضمانت

خدا جو قادرِ مطلق ہے، کسی کو اجازت نہیں دے گا جن کے لیے مسیح موا کہ وہ کھو جائیں۔

جو کوئی انجیل کو سمجھتا اور یقین کرتا ہے وہ پہلے ہی ابدی زندگی رکھتا ہے: ''میں تُم سے سچ کہتا ہوں کہ جو میرا کلام سُنتا اور میرے بھیجنے والے کا یقین کرتا ہے ہمیشہ کی زندگی اُسکی ہے اور اُس پر سزا کا حکم نہیں ہوتا بلکہ وہ موت سے نکل کر زندگی میں داخل ہو گیا ہے۔'' (یوحنا 5: 24)۔

اِس لیے، کوئی ایماندار ہلاک نہیں ہو سکتا: ''کیونکہ خدا نے دُنیا سے ایسی محبت رکھی کہ اُس نے اپنا اکلوتا بیٹا بخش دیا تاکہ جو کوئی اُس پر ایمان لائے ہلاک نہ ہو بلکہ ہمیشہ کی زندگی پائے۔'' (یوحنا 3: 16)۔

''میری بھیڑیں میری آواز سُنتی ہیں اور میں اُنہیں جانتا ہوں اور وہ میرے پیچھے پیچھے چلتی ہیں۔ اور میں اُنہیں ہمیشہ کی زندگی بخشتا ہوں اور وہ ابد تک کبھی ہلاک نہ ہونگی اور کوئی اُنہیں میرے ہاتھ سے چھین نہ لے گا۔'' (یوحنا 10: 27، 28)۔ ''اِسی طرح تمہارا آسمانی باپ یہ نہیں چاہتا کہ ان چھوٹوں میں سے ایک بھی ہلاک ہو۔'' (متی 18: 14)۔

ایمانداروں کو خدا سے کوئی چیز بھی الگ نہیں کر سکتی: ''کون ہم کو مسیح کی محبت سے جُدا کرے گا؟ مصیبت یا تنگی یا ظُلم یا کال یا ننگا پن یا خطرہ یا تلوار؟ چنانچہ لکھا ہے کہ ہم تیری خاطر دن بھر جان سے مارے جاتے ہیں۔ ہم تو ذبح ہونے والی بھیڑوں کے برابر گنے گئے۔ مگر اُن سب حالتوں میں اُس کے وسیلہ سے جس نے ہم سے محبت کی ہم کو فتح سے بھی بڑھ کر غلبہ حاصل ہوتا ہے۔ کیونکہ مجھ کو یقین ہے کہ خدا کی محبت ہمارے خداوند یسوع مسیح میں ہے اُس سے ہم کو نہ موت جُدا کر سکے گی نہ زندگی۔ نہ فرشتے نہ حکومتیں۔ نہ حال کی نہ استقبال کی چیزیں۔ نہ قدرت نہ بُلندی نہ پستی نہ کوئی اور مخلوق۔'' (رومیوں 8: 35۔ 39)۔

نجات اُن کے لیے یقینی ہے جو ایمان رکھتے ہیں: ''خدا جو اطمینان کا چشمہ ہے آپ ہی تمکو بالکل پاک کرے اور تمہاری روح اور جان اور بدن ہمارے خداوند یسوع مسیح کے آنے تک پورے پورے اور بے عیب محفوظ رہیں۔ تمہارا بُلانے والا سچا ہے۔ وہ ایسا ہی کرے گا۔'' (1 تھسلنیکیوں 5: 23، 24)

''ہمارے خداوند یسوع مسیح کے خدا اور باپ کی حمد ہو جس نے یسوع مسیح کے مُردوں میں سے جی اُٹھنے کے باعث اپنی بڑی رحمت سے ہمیں زندہ اُمید کے لیے نئے سرے سے پیدا کیا۔ تا کہ ایک غیر فانی اور بے داغ اور لازوال میراث کو حاصل کریں۔ وہ تمہارے واسطے (جو خدا کی قدرت سے ایمان کے وسیلہ سے اُس نجات کے لیے جو آخری وقت میں ظاہر ہونے کو تیار ہے حفاظت کئے جاتے ہو) آسمان پر محفوظ ہے۔'' (1 پطرس 1: 3۔ 5)۔

خدا کا اپنے لوگوں کو بچانے کا منصوبہ، یہ ٹرینٹی فاؤنڈیشن پبلیکیشنز ہے، اس پمفلٹ کی مزید کاپیوں (نقول) کے لیے، یا بائبل، یسوع مسیح، اور مسیحیت کے بارے مزید معلومات کے لیے، برائے مہربانی دی ٹرینٹی فاونڈیشن کو لکھیے۔

پوسٹ آفس بکس 68، یونیکو ٹینیسی 37692۔

خدا کا اپنے لوگوں کو بچانے کا منصوبہ، کاپی رائٹس 1994، جان ڈبلیو، روبنز۔